

زمرہ:	طلبا	جاری شدہ:	نمبر:	A-832
موضوع:	طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہمی اور / یا غنڈہ گردی	صفحہ:	1 کا 1	

## تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کا ضابطے A-832 کی سابقہ اشاعت، مورخہ 12 اکتوبر، 2011 کی جگہ ہے۔ یہ طالب علم سے طالب علم تعصب پر مبنی ایذا دہمی، دھمکانا اور / یا غنڈہ گردی کے بارے میں شکایات کو دائر کرنے، تحقیقات کرنے اور انکے حل کرنے کے لیے طریق کار قائم کرتا ہے۔

## تبدیلیاں

- تمام امتیازیت اور غنڈہ گردی، ایذا دہمی اور دھمکی آمیز برتاؤ کو ممنوع کرنے کے لیے ضابطے کی توسیع کرتا ہے۔ (p.1, § I)
- واضح کرتا ہے کہ طالب علم کی اصل یا متصور تحفظ فراہم کردہ کلاس حیثیت کی بنیاد پر کیے جانے والے اعمال ممنوع ہیں۔ (p.1, § I)
- ممنوع ایذا دہمی، غنڈہ گردی اور دھمکی کی توضیح کرتا ہے۔ (p.1, § I.C)
- ان معلوماتی ٹکنالوجی کی نوعیتوں کو واضح کرتا ہے جنکو ممنوع طرز عمل میں مشغول ہونے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (p.2, §§ I.D, E)
- RFA کے متبادل کے لیے مطلوبات نافذ کرتا ہے جنہوں نے اپنی نشستیں خالی کی ہیں یا وہ وقتی طور پر اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہیں۔ (p.2, § II.A)
- یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جو عملے کا ممبر طالب سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہمی اور / یا غنڈہ گردی کا مشاہدہ کرتا ہے یا انکو اسکے متعلق معلومات فراہم ہوتی ہیں، انکو ایک اسکولی دن کے اندر الزام کی رپورٹ دائر کرانی ہوگی اور زبانی رپورٹ دائر کرنے کے 2 دن کے اندر تحریری رپورٹ فائل کرنی ہوگی۔ (p.3, § II.D)
- واضح کرتا ہے کہ امتیازیت، ایذا دہمی اور / یا غنڈہ گردی سے متعلقہ نالشون کی تحقیقات کے نتائج کو کسطرح نالش کے زیرتحقیق کو رپورٹ کیا جائے گا۔ (p.4, § III.E)
- تربیت کی نوعیت کی توسیع کرتا ہے جسے عملے کو فراہم کرنا لازم ہے اور وضاحت کرتا ہے کہ عملے میں غیر تدریسی عمل بھی شامل ہے۔
- ضابطے میں تبدیلیوں کی عکاسی کرنے کے لیے منسلکات میں بھی ترمیمات کی گئی ہیں۔ (p.6, §§ V.D,E)

## خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھیں جو طالب علم سے طالب علم کی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طالب علم سے دیگر طلب علم کی امتیازیت سے پاک ہو۔ ایسی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی ممنوع ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کار کے دوران، اسکول سے قبل یا بعد، اسکولی ملکیت پر، اسکولی کی زیر کفالت تقریبات کے دوران یا محکمہ تعلیم کی زیر سرمایہ گاڑیوں پر سفر کے دوران اور اسکولی ملکیت کے علاوہ مقامات پر جہاں ایسا طرز عمل تعلیمی طریق عمل میں خلل اندازی کرے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو یا اسکولی برادری کی صحت، حفاظت، اقدار یا بہبود کو خطرے میں ڈالے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو، برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے طلباء کو ضابطہ انضباط اور چانسلسر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا۔ بمسر جنسی ایذا دہی کی نالشوں کے لیے ازراہ کرم چانسلسر کا ضابطہ A-831 ملاحظہ کریں۔

## I. پالیسی

- A. یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھیں جو طالب علم سے طالب علم کی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی اور اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر طالب علم سے دیگر طلب علم کی امتیازیت سے پاک ہو۔ [تحفظ فراہم کردہ کلاسوں کی توضیحات منسلک نمبر 1 میں شامل ہیں۔] امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی ممنوع ہے اور اسے اسکول میں، اسکولی اوقات کار کے دوران، اسکول سے قبل یا بعد، اسکولی ملکیت پر، محکمہ تعلیم (DOE) کی زیر سرمایہ گاڑیوں پر سفر کے دوران اور اسکولی ملکیت کے علاوہ مقامات پر جہاں ایسا طرز عمل تعلیمی طریق عمل میں خلل اندازی کرے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو یا اسکولی برادری کی صحت، حفاظت، اقدار یا بہبود کو خطرے میں ڈالے یا ایسا کرنے کی پیش بینی ہو، کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے طلباء کو ضابطہ انضباط اور چانسلسر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا۔ بمسر جنسی ایذا دہی کی نالشوں کے لیے ازراہ کرم چانسلسر کا ضابطہ A-831 ملاحظہ کریں۔
- B. یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ کسی بھی طالب علم، استاد یا اسکولی ملازم کے خلاف انتقامی کارروائی کی ممانعت کرے جو بیان کردہ طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے واقعے کی رپورٹ کرے یا جو ایسے طرز عمل سے متعلق تحقیق میں شرکت کرے یا امداد فراہم کرے۔
- C. یہ اس پالیسی کی خلاف ورزی ہوگی اگر کوئی بھی طلب علم کسی دیگر طالب علم کے لیے عملی اور / یا لفظی یا تحریری فعل (بشمول غنڈہ گردی) کے ذریعے مخالفانہ ماحول کی تخلیق دے جو:
1. بے موقع ہو اور معقول حد تک طالب علم کسی طالب علم کی کارکردگی یا کسی تعلیمی پروگرام، اسکول کے زیر کفالت سرگرمی اور یا طالب علم کی تعلیم کے کسی دیگر پہلو میں شرکت کرنے یا مستفید ہونے کی قابلیت میں خلل اندازی کرے یا کرسکتا ہو؛
  2. بے موقع ہو اور معقول حد تک طالب علم کی ذہنی، جذباتی یا جسمانی سلامتی میں خلل اندازی کرے یا کرسکتا ہو؛ یا
  3. معقول حد تک ایسا کرتا ہو یا معقول حد تک توقع کی جاتی ہے کہ اسکی وجہ سے طالب علم اپنے جسمانی تحفظ کے متعلق خوفزدہ ہو جائے؛ یا
  4. معقول حد تک ایسا کرتا ہو یا معقول حد تک اسکی توقع کی جاسکتی ہے کہ طالب علم کو جسمانی ضرر یا جذباتی چوٹ پہنچے۔

ممنوع طرز عمل میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں، اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی۔

- D. امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے کافی روپ ہوسکتے ہیں اور یہ جسمانی، لفظی یا تحریری ہوسکتی ہے۔ تحریری امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی میں برقی طور پر ترسیل شدہ ابلاغ (سائبر بلٹینگ) شامل ہیں مثلاً انفرمیشن ٹکنالوجی کے ذریعے بشمول لکین اس تک محدود نہیں: انٹرنیٹ، سیل فون، ای میل، ذاتی ڈجیٹل اسسٹنٹ وائرلیس ہاتھ کا آلہ، سوشل میڈیا، بلاگ، چیٹ روم، اور کھیل کے نظام۔
- E. ایسے طرز عمل میں شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں:
- جسمانی تشدد؛
  - تعاقب کیا جانا؛
  - دھمکیاں، طعنے کسنا، چھیڑ خانی؛
  - جارحانہ یا دھمکی آمیز اشارے؛
  - بسروں گروہوں سے علیحدگی جسکا مقصد تزلیل کرنا یا تنہا کردینا ہو؛
  - توہین آمیز زبان استعمال کرنا؛
  - توہین آمیز لطیفے سنانا یا برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا؛
  - تحریری یا تصویری مواد بشمول گرافیٹی، فوٹوگراف، نقاشی یا وڈیو جس میں تبصراب یا دقیانوسی اشیاء شامل ہوں جو برقی طور میں تقسیم کیے جاتے ہیں یا تحریری ہوتے ہیں یا شائع کیے جاتے ہیں۔

## II. رپورٹ کرنے کے طریق کار

- A. بر پرنسپل کو عملے کا کم از کم ایک ممبر نامزد کرنا ہوگا (جسے اس دستاویز میں آئندہ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کے نام سے جانا جائے گا) جسے طلبا یا عملے کے ممبران کی جانب سے طالب علم سے امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے متعلق رپورٹ کی جاتی گی اور جو اس معاملے میں طلبا و عملے کے لیے وسیلے کا کردار ادا کرے گا۔
1. اس اسکول میں ہر وقت کم از کم ایک RFA رابطہ کار ہونا لازم ہے جس نے حصہ V.D اور E میں بیان کردہ تربیت حاصل کی ہے (جسے اس دستاویز میں آئندہ RFA رابطہ کار کے نام سے جانا جائے گا)۔ اس صورت میں کہ اگر ایک تصدیق یافتہ RFA رابطہ کار اپنی نشست خالی کردیتا ہے، تو پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ 30 ایام کے اندر ایک تصدیق یافتہ RFA رابطہ کار کو عہدے پر فائز کیا جائے۔ اس دوران، پرنسپل کو فوراً ایک عارضی RFA رابطہ کار نامزد کرنا ہوگا۔
2. ایسی صورت میں کہ اگر RFA رابطہ کار وقتی طور پر اسکول میں یا توسیعی معیاد کے لیے اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہو اور کوئی اور تصدیق یافتہ RFA رابطہ کار موجود نہ تو پرنسپل کو اس وقت تک عارضی طور پر ایک دیگر فرد کو خدمات سرانجام دینے کے لیے نامزد کرنا ہوگا جب تک RFA رابطہ کار واپس نہ آجائے۔
- B. جس طالب علم کا بھی یہ ماننا ہو کہ وہ کسی دوسرے طالب علم کی جانب سے امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کا شکار ہوا ہے، اسے اس واقعے کی رپورٹ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) یا کسی دیگر اسکولی ملازم کو فراہم کرنی چاہیے۔ جن طلبا نے اسکا مشاہدہ کیا ہو یا ایسے واقعات کے متعلق معلومات ہوں وہ RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) یا کسی دیگر اسکولی ملازم کو اسکی رپورٹ درج کراسکتے ہیں۔ طلبا کی نالش لفظی یا تحریری ہوسکتی ہے (منسلک نمبر 2 دیکھیں)۔
- C. اگر طالب علم کسی اسکولی عملے کے ممبر کو رپورٹ کرنے میں بچکچاٹ محسوس کرتے ہیں تو طالب علم [RespectforAll@schools.nyc.gov](mailto:RespectforAll@schools.nyc.gov) پر رپورٹ ای میل کرکے دفتر برائے اسکول اور نوجوانان کے فروغ (OSYD) سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ ایسی صورتحال کی مثالیں جہاں یہ مناسب ہوسکتا ہے میں شامل ہیں: اگر طالب علم کو اسکا یقین نہیں کہ آیا کوئی طرز عمل ضابطے کا حصہ ہے یا نہیں؛ اگر طالب علم نے ماضی میں رپورٹ درج کرائی ہو اور طرز عمل جاری رہا ہو؛ یا اگر طالب علم کو اس معاملے پر روشنی ڈالنے کے متعلق تشویشات ہوں۔ ان صورتحال میں OSYD مناسب جوابی کارروائی کا تعین کرے گا۔ ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی بیان کرنے والی ہے نام رپورٹ درج کی جاسکتی ہے اور بے نام اطلاع کنندہ کی فراہم کردہ معلومات کی روشنی میں اسکی تحقیق کی جائے گی۔
- D. کوئی بھی عملے کا ممبر جس نے طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کا مشاہدہ کیا ہو یا اسکا علم ہو یا اس کے متعلق معلومات ہوں یا نوٹس موصول کیا ہو کہ کوئی طالب علم کسی دیگر طالب علم کے ہاتھوں اس طرز عمل کا شکار ہوا ہو، انکے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک اسکول دن کے اندر بیان کردہ واقعے کی زبانی رپورٹ فوراً RFA رابطہ کار

- یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دیں اور زبانی رپورٹ کرنے کے دو دن کے اندر RFA رابطہ کار یا پرنسپل / نامزد کردہ کے ساتھ ایک تحریری رپورٹ دائر کریں۔ (منسلک نمبر 2 دیکھیں)۔ اسکولوں کو تمام تحریری رپورٹیں فائل میں رکھنی چاہئیں۔
- E. والدین زبانی یا تحریری طور پر طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کی رپورٹ [RespectforAll@schools.nyc.gov](mailto:RespectforAll@schools.nyc.gov) پر ای میل کر کے RFA رابطہ کار یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دے سکتے ہیں۔ ایسے رپورٹوں پر اس ضابطے میں درج طریق کار کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔
- F. جب پرنسپل / نامزد کردہ کا یہ ماننا ہو کہ بیان کردہ طرز عمل مجرمانہ سرگرمی پر مشتمل ہے تو اسکے لیے پولیس سے رابطہ کرنا لازم ہے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو دفتر برائے قانونی خدمات اور یا CFN نیٹ ورک قائد سے رجوع کرنا ہوگا۔
- G. اگر الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنجیدگی کی وجہ سے نالش کی اسکولی سطح پر تحقیق نہیں کی جاسکتی تو پرنسپل / نامزد کردہ کو OSYD سے رابطہ کرنا چاہیے۔

### III. تحقیق

- A. امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کی نالشوں کو DOE کے آن لائن واقعے کی رپورٹ کے نظام (OORS) میں 24 گھنٹوں کے اندر درج کرنا اور بروقت انکی تحقیق کرنی چاہیے۔
- B. پرنسپل / نامزد کردہ کو جتنی جلد قابل عمل ہوں، ذیلی تحقیقاتی اقدامات لینے چاہئیں، لیکن کسی بھی صورت میں یہ نالش وصول کرنے کے پانچ دن کے اندر ہونا چاہیے:
1. بیان کردہ ستم رسیدہ کا انٹرویو کرنا اور گفت و شنید کا رکارڈ رکھنا
  2. بیان کردہ ستم رسیدہ سے تحریری بیان تیار کرنے کی گزارش کرنا جس میں ممکنہ طور پر زیادہ سے زیادہ تفصیل شامل ہو بشمول طرز عمل کی وضاحت، جب یہ پیش آیا اور یہ کہ اسکے گواہ کون ہوسکتے ہیں؛
  3. ملزم طالب علم کا انٹرویو کرنا اور اسے تجویز کرنا کہ اگر یہ طرز عمل پیش آیا ہے تو اسے فی الفور ختم ہوجانا چاہیے؛
  4. ملزم طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کی گزارش کرنا؛ اور
  5. کسی بھی گواہوں کا انٹرویو کرنا اور انکے تحریری بیانات وصول کرنا۔
- C. پرنسپل / نامزد کردہ کو ملزم طالب علم کے والدین کو الزامات کے متعلق اطلاع دینی ہوگی۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین کو بھی اطلاع دینی ہوگی ماسوا یہ کہ بیان کردہ ستم رسیدہ اس اطلاع کے متعلق پرنسپل / نامزد کردہ کو حفاظتی تشویشات سے آگاہ کریں۔ ایسی صورتحال میں پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ رازداری اور حفاظتی تشویشات کو مدد نظر رکھتے ہوئے کہ آیا بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین کو اطلاع دینی چاہیے یا نہیں۔ پرنسپل یہ فیصلہ کرنے میں دفتر برائے قانونی خدمات سے رابطہ کرسکتے ہیں۔
- D. یہ تعین کرنے میں کہ آیا بیان کردہ طرز عمل اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے، یہ نہایت اہم ہے کہ طرز عمل کے ارد گرد صورتحال کی مکمل طور پر جانچ کی جائے۔ ذیلی حقائق پر غور کرنا چاہیے:
- مشغول فریقین کی عمریں؛
  - انکے طرز عمل کی نوعیت، شدت اور وسعت؛
  - طرز عمل کی کثرت اور عرصہ؛
  - طرز عمل میں ملوث افراد کی تعداد؛
  - طرز عمل پیش آنے کا سیاق و سباق؛
  - طرز عمل پیش آنے کا جائے وقوع؛
  - کیا اسکول میں انہی طلبا کو لے کر دیگر واقعات پیش آئے ہیں؛
  - کیا طرز عمل طالب علم کی تعلیم کو ناموافق طور پر متاثر کرتا ہے۔

E. اسکول کو بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین اور ملزم طالب علم کے والدین کو طلبا کے ریکارڈز کی رازداری کے متعلق ریاستی اور وفاقی قوانین کی پیروی کرتے ہوئے اطلاع کرنی ہوگی کہ آیا الزمات کی شہادت ہوئی یا نہیں، ماسوا یہ کہ جب یہ فیصلہ کیا جائے کہ جس طرح حصہ III.C میں درج ہے، بیان کردہ ستم رسیدہ کے والدین کو الزام کے متعلق اطلاع نہ دی جائے۔

#### IV. جوابی ردعمل

- A. جہاں مناسب ہو، شکایت کرنے والا طالب علم اور ملزم طالب علم کو علیحدہ مشاورت کے لیے رہنما مشیر، اسکول سماجی ملازم، ماہر نفسیات یا دیگر اسکولی عملے کا حوالہ دینا چاہیے۔
- B. جہاں مناسب ہو، پرنسپل / نامزد کردہ کو انسدادی طریق کار استعمال کرنے چاہئیں، بشمول حسباتی تربیت، مشاورت اور / یا مشاورت، اعانت اور تعلیم کے لیے برادری پر مبنی ایجنسی کا حوالہ۔
- C. جن طلبا کو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے گا وہ محکمہ تعلیم کے ضابطہ انضباط اور چانسلر کے ضابطے A-443 کے مطابق مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کریں گے۔
- D. پرنسپل / نامزد کردہ کو طرز عمل کے اختتام کو یقینی بنانے کے لیے مزید کارروائی کرنی ہوگی۔

#### V. مطلع کرنا

- A. بر اسکول کو واضح انداز میں ایسے مقامات پر "سب کے لیے احترام" کے اشتہار چسپان کرنا ہوگا جہاں یہ طلبا، والدین<sup>1</sup>، اور عملے کو کافی نمایاں طور پر دکھائی دیں۔ اشتہار پر RFA رابطہ کار رابطہ (کاران) کا نام درج ہونا ضروری ہے۔ (منسلک نمبر 3 ملاحظہ کریں)۔
- B. بر اسکول کو سالانہ طور پر والدین اور طلبا میں بر ایک کے لیے احترام کتابچے کی نقل تقسیم کرنی ہوگی۔ (منسلک نمبر 3 ملاحظہ کریں)۔ تعلیمی سال کے دوران اسکول میں اندارج کرانے والے والدین / طلبا کو رجسٹریشن کے وقت کتابچے کی نقل فراہم کرنا لازم ہے۔
- C. بر ایک پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہر سال کے 31 اکتوبر تک طلبا کو اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات اور تربیت فراہم کی گئی ہیں۔
- D. بر ایک پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ عملے کے تمام ممبران بشمول غیر تدریسی عملے کو ہر سال کے 31 اکتوبر تک اس ضابطے میں موجود پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی جائے۔ یہ تربیت ذیل پر لازماً توجہ دے گی:
1. طلبا کی جانب رخ کرنے والی امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے ممکنہ واقعات بشمول لیکن ان تک محدود نہیں وہ فعل جو کسی طالب علم کی اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی دلچسپیاں، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر کیے گئے ہوں، کے متعلق آگاہ اور حسیت کو بڑھانا؛
  2. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کی شناخت اور تخفیف؛
  3. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے سماجی نمونے؛
  4. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے واقعات کا انسداد اور جوابی ردعمل؛
  5. امتیازیت، ایذا دہی اور غنڈہ گردی کے اثرات؛ اور مؤثر طور پر تعلیمی ماحول میں علیحدگی، تعصب اور جارحیت کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنے کی حکمت عملیوں کو سمجھنا؛ اور
  6. ایک محفوظ و معاونتی اسکولی ماحول کو فروغ دینا بشمول ان تصورات کو کلاس روم سرگرمیوں میں شامل کرنا۔
- E. بر ایک پرنسپل کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ مذکورہ بالا قائم شدہ اسکولی تربیت کے علاوہ کم از کم ایک RFA رابطہ کار کو OSYD کی جانب سے تیار کردہ لازمی RFA تربیت مکمل کرنی ہوگی جو ذیل پر توجہ دے: (1) نسل، رنگ، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، صنف جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری اور وزن کے پہلوؤں میں انسانی تعلقات (2) مذکورہ حصہ V.D 1-6 میں قائم شدہ امور۔

<sup>1</sup> لفظ "والدین" جب بھی اس ضابطے میں استعمال ہو تو اسکا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست (سرپرستان)، یا کوئی دیگر فرد (افراد) جنکا طالب علم کے ساتھ کوئی والدینی یا نگہداشت کا رشتہ ہو، یا اگر طالب علم قانونی طور پر آزاد نابالغ ہے یا 18 سال کی عمر تک پہنچ چکا ہے تو طالب علم خود۔

F. درخواست کرنے پر اس ضابطے کی نقل کو والدین، اسکولی عملہ اور طلباء کے لیے دستیاب کیا جانا چاہیے۔

#### VI. مجتمع اسکول اور نوجوانان کے فروغ کا منصوبہ

ہر اسکول کو 31 اکتوبر تک اپنے سالانہ مجتمع اسکول اور نوجوانان کے فروغ کے منصوبے میں ذیلی معلومات جمع کرانی ہونی چاہیے:

1. RFA رابطہ کار (رابطہ کاران) کا نام۔
2. تصدیق نامہ کہ کم از کم ایک RFA رابطہ کار نے مذکورہ حصہ V.E میں بیان کی گئی تربیت حاصل کر لی یا کرے گا۔
3. تصدیق نامہ کہ طلباء کو اس ضابطے کی پالیسی اور طریقہ عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں۔
4. تصدیق نامہ کہ عملے کے ممبران، بشمول غیر تدریسی عملے کو مذکورہ حصہ V.D میں بیان کی گئی معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں۔
5. امتیازیت، ایذا دہی اور / یا غنڈہ گردی پر توجہ دینے اور اسکے انسداد کا منصوبہ۔

#### VII. رازداری

یہ محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ اس ضابطے کے تحت دائرہ کی گئی نالشیوں کے متعلق تمام فریقین اور گواہوں کی رازداری کا احترام کیا جائے۔ تاہم، رازداری کے تقاضے کا پولیس کی تحقیقات کے ساتھ تعاون کرنے کی ذمہ داری، ملزم کو قانون کا مناسب و موزوں طریقہ کے حصول، اور / یا نالش کی تحقیق کرنے یا اسے حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات لینے کے ساتھ توازن ضروری ہے۔ اس لیے، نالش کے متعلق معلومات کو مخصوص مناسب صورتحال میں افشاء کرنا ضروری ہوسکتا ہے۔

#### VIII. انتقامی کارروائی

طلباء ایسے کسی دیگر طالب علم، استاد یا اسکولی ملازم کے خلاف انتقامی کارروائی نہیں کرسکتے جو طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے بیان کردہ واقعے کی رپورٹ دائرہ کریں یا جو اس طرز عمل سے متعلق تحقیق میں شرکت کریں یا امداد فراہم کریں۔ انتقامی کارروائی کی تفتیش کی جائے گی اور اسکی وجہ سے مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا بھی کرنا پڑسکتا ہے۔

#### IX. استفسارات

اس ضابطے سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

فیکس: 212 374-5751	Office of School and Youth Development N.Y.C. Department of Education 52 Chambers Street, Room 218 New York, NY 10007	ٹیلیفون: 212-374-6834
-----------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------